کھانے میں حلال اور طیب کا اہتمام کیجیے

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-7

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کے موتی

کھانے میں حلال اور طیب کا اہتمام کیجیے

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ

اور اللہ نے تمہیں جو کچھ دیا ہے اس میں سے حلال، طیب کھاؤ اور اس اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھنے والے ہو۔ [المائدة:88]

اللہ	رزقکم	مما	وکلوا
اللہ نے	رزق دیا تمہیں	اس میں سے جو	اور کھاؤ

طیبا	حلالا
پاکیزہ	حلال

اللہ	واتقوا
اللہ سے	اور ڈرو

مؤمنون ﴿88﴾	بہ	انتم	الذی
ایمان رکھتے ہو	جس پر	تم	وہ جو

کھانا انسان کی بنیادی ضروریات میں سے ہے

انسان کو پیدائش سے لے کر موت تک اپنی یہ جسمانی ضرورت پوری کرنے کے لئے غذا کی ضرورت ہوتی ہے

ہمارا دین، دینِ اسلام ایک کامل دین ہے، جس میں صرف نماز روزہ ادا کرنے کے طریقے ہی نہیں بتائے گئے

بلکہ روزمرہ زندگی کی ضروریات کو احسن طریقے سے پورا کرنے کے لئے بھی بہترین رہنمائی دی گئی ہے

اگر کوئی انسان اس کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے تو اس کے حق میں یہ عین عبادت بھی شمار ہوتا ہے

کیونکہ وہ اللہ کے حکم کی تعمیل کر رہا ہوتا ہے

کھانا پینا انسان کے مذاج پر بھی اثر انداز ہوتا ہے، اس لئے اس بارے میں دو واضح ہدایات دیں گیئں کہ انسان جو بھی کھائے وہ حلال ہو اور طیب پاکیزہ ہو عمدہ بھی ہو

اس سلسلے میں ہمیں حلال و حرام کے احکامات قرآن و سنت سے واضح طور پر ملتے ہیں

نہ صرف یہ کہ کھائی جانے والی چیز حلال ہو بلکہ جس مال سے کھانا خریدا جائے اس کا بھی حلال ہونا ضروری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مومن اصول اور ضابطے کی رسی میں بندھا ہوتا ہے۔

اپنی خواہش اور رائے کے بجائے اللہ اور رسول کے بتائے ہوئے احکامات اور ہدایات پر چلتا ہے اور اس پابندی میں خوشی محسوس کرتا ہے۔انسان کی کامیابی بھی اسی میں ہے کہ وہ اپنی آزادی کو اصول و ضابطے کا پابند بنائے، حلال و حرام میں تمیز کرئے۔جن چیزوں کی اجازت دی گئی انہیں استعمال کرئے ،بخوشی استعمال کرئے ان سے اپنے آپ کو روکے نہیں ، خود ساختہ پابندیاں اپنے اُوپر نہ لگائے اور جن چیزوں سے روکا گیا ہے ،جن چیزوں سے انسان کو منع کیا گیا ہے وہ ان سے اپنے آپ کو روک لے یہی عبادت ہے یہی اللہ کی فرماں برداری ہے اور اسی میں مومن کی کامیابی ہے

دیکھتے ہیں کہ اس آیت میں ہمارے لئے کیا حکم ہے:

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ

اور اللہ نے تمہیں جو کچھ دیا ہے اس میں سے حلال، طیب کھاؤ اور اس
اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھنے والے ہو۔ [المائدۃ:88]

وکُلُوا

یہ امر کا صیغہ ہے

جس کا ایک معنی کہ کھاؤ،یعنی بھوکے رہ کر اپنی آپ کو قتل نہ کرو

یہ وجوب کا معنی بھی دیتا ہے اور مستحب کا بھی

جب زندہ رہنے کے لیے کھانے کی ضرورت ہو تو اس وقت کھانا واجب ہے

اور جس وقت انسان محتاج تو ہو لیکن کھانے کی ضرورت نہ ہو اس وقت کھانا مستحب ہے

اور جو نہ ہی محتاج ہو نہ ہی مجبور ہو تو اس وقت اس کے لئے یہ حکم مباح حکم ہے

کھانے کی دو شرائط "حلال اور طیب"

یعنی اللہ کے اس رزق میں سے کھاؤ جو اللہ تعالیٰ نے ان اسباب کے ذریعے سے تمہاری طرف بھیجا ہے جو تمہیں میسر ہیں۔ بشرطیکہ یہ رزق حلال ہو اور چوری یا غصب شدہ وغیرہ مال میں سے نہ ہو جو ناحق حاصل کیا گیا ہوتا ہے،

نیز وہ پاک بھی ہو یعنی اس میں کوئی ناپاکی وخباثت نہ ہو۔ اس طرح درندے اور دیگر ناپاک چیزیں اس دائرے سے نکل جاتی ہیں۔[تفسیر السعدی]

حَلَالًا

یعنی کھانے اور پینے کی چیزوں میں سے جن کے کھانے کی اللہ نے اجازت دی ہے ۔ [الوسیط]

طَيِّبًا

کھاتے وقت انسان پر ناگوار نہ ہو یعنی انسان خوش دلی سے کھائے

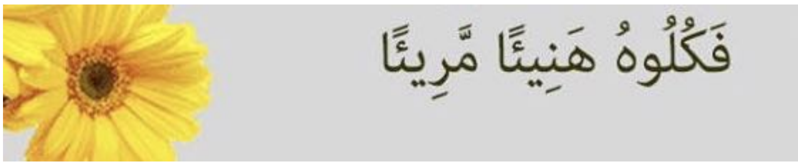

طَيِّبًا

اور "الطّیب"۔۔۔ کا لغوی معنی ہے ایسی چیز جو انسان کے حواس کو لذیذ لگے اور نفس بھی اس کو لذیذ سمجھتے ہوں،

اور پاکیزہ کھانے سے مراد وہ کھانا ہے جو جائز ذرائع سے حاصل کیا جائے۔

اور اتنا حاصل کیا جائے جتنا جائز ہو،

اور اس جگہ سے حاصل کیا جائے جو جائز ہو،

پس اسی طرح کا کھانا دنیا و آخرت میں طیب ہوگا، اس سے بدہضمی نہیں ہوگی،

ورنہ اگرچہ وہ دنیا میں طیب بھی ہو لیکن آخرت میں طیب نہیں ہوگا۔[الشبکۃ الالوکۃ]

کمانے میں حلال اور ذات میں طیب

ممکن ہے کہ "الحلال"۔۔۔سے مراد یہ ہو کہ وہ کمانے میں حلال ہو،

اور "الطیب" ۔۔۔سے مراد یہ ہے کہ وہ چیز اپنی ذات میں ہی پاک ہو۔

[تفسیر ابن العثیمین]

بدن اور عقل کو نقصان نہ دینے والا کھانا

یعنی ایسی چیزیں جو خود بھی پاک ہوں اور جسموں اور عقلوں کے لیے نقصان دہ بھی نہ ہوں۔ [تفسیر ابن کثیر]

ابن عاشور کہتے ہیں کہ مجھے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ نے کھانوں کے جائز ہونے کو طیب کی صفت کے ساتھ جوڑا ہے پس اس بات میں کوئی شک نہیں کہ کھانے میں طیب کی صفت کو ملحوظ رکھا جائے گا،

وہ اس طرح کہ وہ کھانا نقصان پہنچانے والا اور قابل نفرت اور دین کے مخالف نہ ہو،

اور ان تمام صفات کے جمع ہونے کی علامت یہ ہے کہ دین نے اس کھانے کو حرام نہ ٹھہرایا ہو۔ [التحریر والتنویر]

وَاتَّقُوا اللَّهَ

کھانے کے حکم کے بعد تقوی کا حکم دیا گیا ہے

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ

کھاؤ پیو لیکن تقوی اختیار کرو

تقوی

اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل اور اس کی منہیات کے اجتناب میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

[تفسیر السعدی]

حقیقی ایمان تقوی کا تقاضہ کرتا ہے

الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ

وہ اللہ جس پر تم ایمان رکھتے ہو "کیونکہ اللہ تعالیٰ پر ایمان تم پر تقویٰ اور حقوق اللہ کی رعایت اور حفاظت واجب کرتا ہے کیونکہ اس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

[تفسیر السعدی]

مومن اور غیر مومن کے طریقہ زندگی میں فرق ہوتا ہے

مومن کی زندگی مسلمان کی زندگی حلال اور حرام کے بارے میں صحیح
ضابطوں کی پابند ہوتی ہے

پس حلال وہ ہے جسے اللہ اور اس کا رسول حلال ٹھہرائے اور حرام وہ ہے جسے اللہ اور اس کا
رسول حرام ٹھہرائے خواہ اس کا نفس حرام کی طرف میلان ہی رکھتا ہو
لیکن جہاں تک غیر مسلم ہے تو اس کی زندگی میں اس کی خواہشات ہی فیصلہ کن حیثیت رکھتی ہیں۔

مومنوں کو حلال اور طیب کھانے کا حکم

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

پس اللہ نے جو تمہیں حلال اور پاکیزہ رزق دیا ہے وہی کھاؤ اگر واقعی تم
اس کی عبادت کرنے والے ہو تو اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو

(النحل:114)

تمام لوگوں کو حلال اور طیب کھانے کا حکم

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا
تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

اے لوگو! ان چیزوں میں سے جو زمین میں ہیں حلال، پاکیزہ کھاؤ اور
شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

(البقرۃ:168)

طیب اور غیر طیب برابر نہیں ہوتے

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

کہہ دیجیے ناپاک اور پاک برابر نہیں، خواہ ناپاک کی کثرت تمہیں تعجب میں ڈالے۔ پس اللہ سے ڈرو اے عقلوں والو ! تاکہ تم فلاح پاؤ

(المائدۃ:100)

طیب غذا نہ کھانے والے پر اللہ کی ناراضگی ہوتی ہے

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى

کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں اور ان میں حد سے نہ بڑھو، ورنہ تم پر میرا غضب اترے گا اور جس پر میرا غضب اترا تو یقینا وہ ہلاک ہوگیا

(طٰہٰ: 81)

طیب کو خود پر حرام کرنے کی ممانعت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! وہ پاکیزہ چیزیں حرام مت ٹھہراؤ جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو، بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

(المائدۃ:87)

تمام رسولوں اور اہل ایمان کو طیب کھانے کا حکم

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ پاک ہے اور پاک ہی قبول کرتا ہے اور بے شک اللہ نے مومنین کو بھی وہی حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو دیا ہے۔

پس اللہ تعالی نے فرمایا: يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا اے رسولو! تم پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔

اور اللہ تعالی نے فرمایا: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ اے ایمان والو! ہم نے جو تم کو پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ [رَوَاهُ مُسْلِمٌ:1015]

پاکیزہ کھانے کی مثال

نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک مومن کی مثال شہد کی مکھی کی مانند ہے جو پاکیزہ چیز کھاتی ہے، پاکیزہ) رس) خارج کرتی ہے اور جس (پھول، پتی یا پتے) پر بیٹھتی ہے وہ نہ ٹوٹتا ہے اور نہ ہی خراب ہوتا ہے

[مسند أحمد:6872]

دنیا کی قیمتی متاع

عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا : اگر تم میں چار خصائل پائے جاتے ہوں تو تمہیں دنیا (کے کسی فائدے) سے محرومی کا کوئی افسوس نہیں ہونا چاہیے۔(1)۔امانت کی حفاظت ، (2)۔سچی بات ، (3)۔حسنِ فطرت (4)۔اور رزق کی پاکدامنی [السلسلة الصحيحة:733]

جو چیز حلال اور طیب نہیں وہ حرام ہے

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حلال طیب کے بعد حرام خبیث ہی ہے

[صحيح البخاري:5598]

حلال و حرام کی فکر چھوڑنا قرب قیامت کی نشانی

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا جب آدمی اس کی پرواہ نہیں کرے گا حلال یا حرام کس ذریعے سے اس نے مال حاصل کیا ہے [صحیح البخاری:2059]

شیطان کا حلال و حرام میں بندوں کو گمراہ کرنا

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے ایک دن اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: سنو بے شک میرے رب نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تم لوگوں کو وہ باتیں سکھا دوں کہ جن باتوں سے تم لا علم ہو میرے رب نے آج کے دن مجھے وہ باتیں سکھادی ہیں،

میں نے اپنے بندے کو جو مال دیا ہے وہ اس کے لئے حلال ہے اور میں نے اپنے سب بندوں کو حق کی طرف رجوع کرنے والا پیدا کیا ہے لیکن شیاطین ان کے پاس آکر انہیں ان کے دین سے بہکاتے ہیں،

اور میں نے ان کے لئے جن چیزوں کو حلال کیا ہے وہ ان کے لئے حرام قرار دیتے ہیں اور وہ ان کو ایسی چیزوں کو میرے ساتھ شریک کرنے کا حکم دیتے ہیں کہ جس کی کوئی دلیل میں نے نازل نہیں کی [صحیح مسلم:7386]

رسول اللہ ﷺ کا حلال اور طیب کھانے کا بھرپور خیال رکھنا

ام عبد اللہ رضی اللہ عنہا جو شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کی بہن تھیں، انہوں نے افطاری کے وقت نبی ﷺ کی طرف دودھ کا ایک پیالہ بھیجا اور وہ لمبا اور سخت گرمی کا دن تھا، لیکن آپ ﷺ نے اس قاصد کو واپس کر دیا اور فرمایا کہ)پوچھ کر آؤ(تم نے یہ دودھ کہاں سے لیا ؟تو اس نے جواب بھیجا کہ میری اپنی بکری کا دودھ ہے۔اس پر آپ ﷺ نے قاصد کو دوبارہ واپس کر دیا اور فرمایا کہ)یہ پوچھ کر آؤ(یہ بکری کہاں سے لی ؟ اس نے کہا میں نے اپنے مال کے عوض خریدی ہے۔پھر آپ ﷺ نے وہ دودھ پی لیا۔

دوسرے دن ام عبد اللہ خود رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچ گئیں اور کہا : اے اللہ کے رسول ! میں نے طویل دن اور سخت گرمی کی وجہ سے آپ کا خیال کرتے ہوئے)کل (دودھ کا پیالہ بھیجا تھا، لیکن آپ نے) تحقیق کرنے کے لیے (میرے قاصد کو میرے طرف پلٹا دیا) ایسا کیوں ہے؟(تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : مجھ سے قبل رسولوں کو یہی حکم دیا گیا کہ وہ طیب)یعنی حلال (چیز کھائیں اور صرف نیک عمل کریں۔ السلسلۃ الصحیحۃ 1136

ایک انصاری آدمی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے۔۔۔جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک عورت کی طرف سے دعوت دینے والا ملا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ہاں تشریف لے آئے،

کھانا پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ بڑھایا پھر لوگوں نے بھی اپنے ہاتھ بڑھائے اور کھانے لگے۔ ہمارے بڑوں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی لقمہ اپنے منہ میں گھمائے جا رہے ہیں(مگر نگلتے نہیں)۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ گوشت ایسی بکری کا ہے جسے اس کے مالک کی اجازت کے بغیر لیا گیا ہے۔

پھر(اس عورت کو بلوایا گیا تو)اس نےپیغام بھجوایا: اے اللہ کے رسول! بے شک میں نے بقیع کی طرف آدمی بھیجا کہ میرے لیے بکری خرید لائے مگر نہیں ملی۔ پھر میں نے اپنے ہمسائے کی طرف بھیجا جس نے ایک بکری خریدی تھی، میں نے کہلوایا کہ اسی قیمت پر بکری مجھے دیدے مگر وہ بھی نہیں ملا۔ تب میں نے اس آدمی کی بیوی کو کہلا بھیجا تو اس نے مجھے یہ بھیج دی۔

اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کھانا قیدیوں کو کھلا دو

[سنن ابی داود:3334]

صحابہ کا حلال اور حرام کا خیال رکھنا

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ایک غلام تھا جو روزانہ انہیں خراج دیا کرتا تھا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اسی خراج میں سے کھایا کرتے تھے۔ پھر ایک دن وہ غلام کوئی چیز لایا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی اس میں سے کھا لیا۔ پھر غلام نے ان سے کہا آپ کو معلوم ہے؟ یہ کیا ہے؟ تو ابوبکر نے دریافت فرمایا کہ یہ کیا ہے ؟

اس نے کہا میں نے زمانہ جاہلیت میں ایک شخص کے لیے کہانت کی تھی حالانکہ مجھے کہانت نہیں آتی تھی، میں نے اسے صرف دھوکہ دیا تھا لیکن وہ مجھے مل گیا اور اس نے اس کی اجرت میں مجھے یہ چیز دی تھی جس سے آپ نے کھایا ہے۔

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (یہ سنتے ہی) اپنا ہاتھ منہ میں ڈالا اور اپنے پیٹ کی تمام چیزیں قے کر کے نکال ڈالیں۔ [صحیح البخاری:3842]

سلف صالحین کا حلال و حرام کا خیال رکھنا

احمد بن حفص کہتے ہیں کہ میں امام بخاری کے والد ابو الحسن اسماعیل کے پاس ان کی وفات کے وقت حاضر ہوا تو انہوں نے کہا: میں اپنے مال میں ایک درہم بھی حرام کا نہیں پاتا اور نہ ہی ایک درہم مشتبہ پاتا ہوں۔ [شبکۃ الالوکۃ]

طیب نفس کا طیب چیز ہی پسند کرنا

پاک انسان سے پاک چیز ہی مناسبت رکھتی ہے اور وہ پاکیزہ چیز کے ساتھ ہی راضی ہوتا ہے، اور اسے پاکیزہ چیز کے ساتھ ہی سکون حاصل ہوتا ہے

اور اس کا دل اس کے بغیر مطمئن نہیں ہوتا تو اس کو پاکیزہ کلمات کی توفیق دی جاتی ہے اور وہ کلمات اللہ کی طرف چڑھ کر جاتے ہیں

اور اسی طرح وہ صرف پاکیزہ اعمال سے ہی انسیت رکھتا ہے اور اس کے اخلاق بھی بہت زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہوتے ہیں

اور وہ کھانے کی چیزوں میں سے بھی بہت پاکیزہ کو چنتا ہے اور اس سے مراد ایسا حلال کھانا ہے جو خوش گوار اور آسانی سے ہضم ہونے والا ہو جو کہ جسم اور روح کو اچھی غذا پہنچاتا ہے،

تو اس کی روح پاک ہوتی ہے اور اس کا جسم پاک ہوتا ہے اس کے اخلاق پاک ہوتے ہیں اور اس کا عمل پاک ہوتا ہے اور اس کی گفتگو پاک ہوتی ہے اور اس کا کھانا پاک ہوتا ہے اور اس کا پینا پاک ہوتا ہے اور اس کا داخل ہونا پاک ہوتا ہے اور اس کا نکلنا پاک ہوتا ہے

حلال اور طیب کھانے کے فائدے

نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اور حرام کے درمیان کسی حلال چیز کو آڑ بنائے رکھو جس نے ایسا کیا وہ اپنے دین اور اپنی عزت کو محفوظ کر لے گا

[السلسلة الصحيحة:896]

نیک اعمال میں مدد ملنا

حلال کھانا عمل صالح کے لیے مددگار ثابت ہوتا ہے۔

(ابن کثیر:3/239)

اطاعت کے کاموں میں مددگار

یحیی بن معاذ کہتے ہیں کہ اطاعت اللہ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور اس کی چابی دعا ہے اور حلال کے لقمے اس کے دندان ہیں۔

اعمال کی قبولیت کا باعث

ابو عبداللہ باجی کہتے ہیں کہ عمل پانچ خصلتوں کی وجہ سے مکمل ہوتا ہے،
اللہ پر ایمان لانا،
اور حق کو پہچاننا،
اور اللہ کی رضا کے لیے خالص عمل کرنا ،
اور سنت کے مطابق عمل کرنا،
اور حلال کھانا ،
اگر ان میں سے ایک صفت بھی رہ جائے تو وہ عمل اللہ کے ہاں بلند نہیں ہوتا، اس طرح کہ اگر آپ اللہ کی معرفت رکھتے ہوں لیکن حق کو نہ پہچانتے ہوں تو آپ اپنے عمل سے فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے، اور اگر آپ حق کو پہچان لیں لیکن اللہ کو نہ پہچانیں تو آپ فائدہ نہیں اٹھا سکتے
اور اگر آپ اللہ کی معرفت رکھتے ہوں اور حق کو بھی پہچانتے ہوں لیکن اللہ کے لیے اخلاص نہ رکھتے ہوں تو وہ بھی فائدہ نہیں اٹھا سکتے،
اور اگر آپ اللہ کی معرفت رکھتے ہوں اور حق کو پہچانتے ہوں اور عمل بھی خالص اللہ کے لئے کریں لیکن وہ سنت کے مطابق نہ ہو تو آپ فائدہ نہیں اٹھا سکتے،
اگر سابقہ چاروں صفات مکمل ہو جائیں لیکن اگر کھانا حلال نہ ہو تو بھی آپ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ [شبكة الالوكة]

دل نرم ہونا

امام احمد سے پوچھا گیا دل کس طرح نرم ہوتے ہیں؟

انہوں نے کہا: حلال کھانے سے۔ [الشبکۃ الالوکۃ]

حلال کھانا دل کو منور کرتا ہے، دل کی اصلاح کرتا ہے

طیب کھانے کے دیگر فائدے

1- اللہ کی محبت اور جنت کی طرف لے جانے والا راستہ،

2- دعا کی قبولیت کا سبب،

3- عمر میں برکت اور مال میں نشو ونما کا ذریعہ،

4- دنیا میں سعادت اور آخرت میں کامیابی اور نجات،

5- گفتگو اور افعال میں حلاوت کا سبب،

6- پاک کمائی کے فوائد میں سے ہے کہ اولاد میں برکت ہوتی ہے جس بندے کا جسم سود سے پلا بڑھا ہو وہ آگ کے زیادہ لائق ہے۔

7- آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمائی کرنا بلندی اور عزت کا سبب ہے۔ [نضرۃ النعیم]

حرام کھانے کے نقصانات

کبیرہ گناہ

بے شک حرام کھانا کبیرہ گناہوں میں سے ہے اور کبیرہ گناہ جیسا کہ معلوم ہے کہ نمازیں اور رمضان اور عمرہ ان کا کفارہ نہیں بن سکتے بلکہ اس کے لیے خاص طور پر توبہ کی ضرورت ہوتی ہے،

اور اگر حرام کا ارتکاب کرنے والا مرجائے اور اپنے پیچھے حرام وراثت چھوڑجائے تو یہ اس کے لیے جہنم کی زادِ راہ ہے

برکت کا ختم ہونا

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

[البقرۃ:276]

حرام کھانے سے انسان کی مروت ختم ہونا

سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ

بہت زیادہ سننے والے ہیں جھوٹ کو،بہت زیادہ کھانے والے ہیں حرام کو [المائدة:42]

السُّحْت

رشوت

حرام مال کو "السُّحت" اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ یہ نیکیوں کو تباہ کردیتا ہے یعنی ان کو ختم کردیتا ہے اور ان کی جڑ کاٹ دیتا ہے۔

اور ایک قول ہے کہ حرام مال کو "السُّحت" اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ حرام مال انسان کی مروت ووقار کوتباہ کردیتا ہے۔القرطبي:7/485

عبادت کا ضائع ہونا

ایسی عبادت اور اطاعت میں کوئی خیر نہیں جس میں حرام سے بچانہ گیا ہو اور اس سے بچاؤ اختیار نہ کیا گیا ہو اور اس سے دوری نہ ہو

یوسف بن اسباط رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ جب نوجوان آدمی اللہ کی عبادت کرتا ہے تو شیطان اپنے نمائندوں سے کہتا ہے کہ دیکھو اس کا کھانا کہاں سے ہے اگر اس کا کھانا حرام ہے تو وہ کہتا ہے کہ اسے چھوڑ دو وہ ہلکان ہوتا رہے اس کی ذات ہی (اس کی عبادت ضائع کرنے کے لیے) اس کے لیے کافی ہے کیونکہ حرام کھانے کے ساتھ عبادت میں محنت کرنا اس کے لیے کوئی فائدہ مند نہیں۔

حرام کھانا دعاؤں کی قبولیت میں رکاوٹ

رسول اللہ ﷺ نے ایسے آدمی کا ذکر فرمایا جو لمبا سفر کرتا ہے پریشان بال، گرد آلود جسم، اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف دراز کر کے کہتا ہے اے میرے رب، اے میرے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام اور اس کا پینا حرام اور اس کا لباس حرام اور اسے حرام سے ہی کھلایا گیا تو اس کی دعا کیسے قبول ہو؟۔

[رَوَاهُ مُسْلِمٌ:1015]

حرام پینے والے کی چالیس دن تک نمازیں قبول نہیں ہوتیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے شراب پی اس کی چالیس دنوں کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں اور اگر توبہ کرے تو اللہ توبہ قبول فرماتا ہے اور پھر اگر وہ دوبارہ شراب پیے تو اس کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں اور اگر توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرماتا ہے اگر چوتھی مرتبہ یہی حرکت کرے تو اللہ تعالیٰ چالیس دنوں تک اس کی نمازیں قبول نہیں فرماتا۔

اور اگر توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول نہیں فرماتا اور اس کو کیچڑ کی نہر سے پلائے گا لوگوں نے کہا اے ابو عبدالرحمن: کیچڑ کی نہر کیا ہے ابن عمر نے فرمایا دوزخیوں کی پیپ۔

[سنن الترمذی:1862]

اعضاء کا اللہ کی نافرمانی کرنا

سہل رحمہ اللہ حرام کھانے والے کے بارے میں کہتے ہیں کہ اس کے اعضاء ضرور نافرمانی کریں گے وہ چاہے یا نہ چاہے،

اور جو حلال کھائے گا اس کے اعضاء اللہ کی اطاعت کریں گے اور اسے نیک اعمال کی توفیق دی جائے گی۔

[شبکۃ الالوکۃ]

دل کی حالت بدل جانا

بعض سلف صالحین کہتے ہیں کہ کبھی بندہ ایک کھانا کھالیتا ہے
پھر اس سے اس کا دل الٹ پلٹ جاتا ہے تو اس کے دل میں
کچھ ایسا گھس جاتا ہے جیسا کہ چمڑے میں کچھ گھس جاتا ہے
اور وہ اپنی پہلی حالت پر کبھی واپس نہیں لوٹتا۔ [شبکۃ الالوکۃ]

دل پر زنگ لگ جانا

حرام اور مشتبہ مال کھانے سے دل پر زنگ چڑھ جاتا ہے اور
وہ تاریک ہوجاتا ہے اور یہ چیز دل کو سخت بنادیتی ہے
اور حرام کھانا دعا کی قبولیت کی رکاوٹوں میں سے ہے

ایک لقمہ بھی حرام کھانے کی سزا

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا (ناحق) ایک لقمہ بھی کھایا۔۔۔تو بے شک اللہ عزوجل اسے اتنا ہی جہنم کا کھانا کھلائیں گے، جس نے کسی مسلمان کا (ناحق) کپڑا پہنا تو بے شک اللہ عزوجل اسے اسی کی مانند جہنم کا کپڑا پہنائیں گے۔ اور جو کوئی کسی مسلمان کے ساتھ دکھلاوے والی جگہ پر کھڑا ہوگا تو بے شک اللہ عزوجل اسے قیامت والے دن اس کے دکھلاوے والے مقام پر کھڑا کرے گا۔

[مسند أحمد:18011]

جنت سے محرومی

ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرام مال سے پلا ہوا جسم جنت میں نہیں جائے گا۔

[السلسلة الصحيحة: 2609]

کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اے کعب بن عجرہ! وہ گوشت اور خون (والا) جنت میں داخل نہیں ہوگا کہ جو سود پر پلا بڑھا ہو وہ جہنم کا زیادہ مستحق ہے۔ [ابن حبان: 5565]

حرام ذرائع آمدنی

حرام کی تین قسمیں

کھانے پینے میں حرام چیزوں کی تین اقسام ہیں

ایسی چیز کھانا جسے اللہ نے
حرام ٹھہرایا ہے جیسا کہ مردار
کھانا اور خنزیر کھانا اور شراب
پینا وغیرہ

حرام مال کے ذریعے سے حلال کھانا،
جیسا کہ چوری اور ڈاکہ اور رشوت اور
یتیموں کا مال کھانا اور دیگر صورتیں

حرام ذریعے سے مال کمانا ایسا ذریعہ جو
شرعی نہ ہو جیسا کہ حرام کاروبار کرنا اور سود
اور زانیہ کی اجرت اور گلوکار کی اجرت
اور اس طرح کی دیگر کمائیاں

باطل طریقے سے مال کھانا

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا
فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

اور اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ اور نہ انھیں حاکموں کی
طرف لے جاؤ، تاکہ لوگوں کے مالوں میں سے ایک حصہ گناہ کے ساتھ کھا جاؤ،
حالانکہ تم جانتے ہو۔ [البقرۃ:188]

سود

رشوت

جھوٹی قسم سے سودا بیچنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا تو اللہ اس کے لیے جہنم کو لازم کر دے گا اور اس پر جنت کو حرام کر دے گا۔

ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ! اگرچہ وہ معمولی چیز ہو؟ آپ نے فرمایا اگرچہ وہ پیلو درخت کی شاخ ہی کیوں نہ ہو۔

[مسند احمد:370]

مزدور کی مزدوری نہ دینا

نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ تین طرح کے لوگ ایسے ہوں گے کہ جن کا مد مقابل قیامت کے دن میں ہوں گا،

جس میں سے ایک شخص جس نے کوئی مزدور اجرت پر رکھا، اس سے پوری طرح کام لیا، لیکن اس کی مزدوری نہیں دی

[صحيح البخاري:2227]

دعا

رزقِ حلال کے لیے دعا

اللهم إني
أسألك علما نافعا
ورزقا طيبا وعملا متقبلا

اے اللہ ! میں آپ سے علم نافع، پاکیزہ روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

[ابن ماجۃ:925]

حلال کے کفایت کرنے کی دعا

اے اللہ اپنے حلال کے ذریعے حرام سے میری کفایت فرما اور اپنی مہربانی سے مجھے اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز فرما دے۔

[سنن الترمذي:3563]

✓ کرنے کے کام

✓ حلال کو اختیار کریں اور حرام کو چھوڑیں

✓ حلال کے بارے میں اپنا شدید محاسبہ کریں

✓ جس چیز میں شبہ ہو اسے نہ کھائیں

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کی راستے میں ایک کھجور پر نظر پڑی۔ تو آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے اس بات کا ڈر نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہے تو میں اسے کھا لیتا

[صحیح البخاری:2431]

✓ بچوں کو بھی حلال حرام کھانے کی تمیز سکھائیں

✓ اجزاء دیکھ کر کھانے پینے کی چیزیں خریدیں

✓ نیک اعمال کی قبولیت کے لیے حلال کھانا لازم کر لیں

بعض سلف صالحین کہتے ہیں کہ اگر آپ عبادت میں ایسے قیام کریں جیساکہ ستون گاڑا ہوتا ہے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں جب تک کہ آپ یہ خیال نہ کریں کہ آپ کے پیٹ میں کیا داخل ہو رہا ہے یعنی آپ کا کھانا حلال ہے یا حرام۔ [شبکۃ الالوکۃ]

عبادات کی قبولیت کا انحصار حلال کھانے پر ہے

جو نیت کر لے، ارادہ کر لے کوشش کرے اللہ اس کو حلال عطا کرتا ہے